بابِ کرم

مختلف مناجاتوں کا مجموعہ

از

امۃ اللہ تسنیم

ناشر

مکتبۂ اسلام ۲/۵۴ محمد علی لین گوئن روڈ لکھنؤ

www.abulhasanalinadwi.org

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب .... باب کرم

مصنفہ .... امۃ اللہ تسنیم

ایڈیشن .... مارچ ۲۰۰۲ء

طابع .... کاکوری آفسیٹ پریس

قیمت .... =/12 روپیہ

ملنے کا پتہ

مکتبۂ اسلام

۱۷۲/۵۴ محمد علی لین، گوئن روڈ، لکھنؤ

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

پیشِ نظر رسالہ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ کی مناجاتوں کا مجموعہ ہے۔ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ دینی حلقہ میں اپنی تصنیفات بالخصوص "زادِ سفر" کے ذریعہ معروف ہیں جو امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور و مقبول تالیف "ریاض الصالحین" کا ترجمہ ہو اور اس کے کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں۔

تسنیم صاحبہ کو لکھنے پڑھنے اور تصنیف و تالیف کا ذوق اپنے والد ماجد مولانا حکیم سید عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ (مصنف گل رعنا و تاریخ گجرات وغیرہ) سے ورثہ میں ملا، اور دعا و مناجات کا ذوق اپنی والدہ ماجدہ جناب خیر النساء بہتر صاحبہ سے ملا جن کا مجموعۂ مناجات "بابِ رحمت" عرصہ ہوا چھپ کر مقبول ہو چکا ہے اور حال میں اس کا خلاصہ "کلید بابِ رحمت" چھپا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تسنیم صاحبہ کو موزونیتِ طبع اور سلیقۂ تحریر و تصنیف عطا فرمایا ہے جس پر ان کے

www.abulhasanalinadwi.org

و مضامین اور نظمیں گواہ ہیں جو بعض زنانہ رسالوں بالخصوص "مسلمہ" جالندھر و لاہور میں چھپ چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کی طرح ان کو بھی سوز و گداز اور یقین و اعتماد کی دولت عطا فرمائی ہے، یہی دولت دعا کی محرک اور دعا کی روح اور اصل طاقت ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے وہ حالات اور اسباب پیدا کیے کہ ان کا دل اس بارگاہ عالی کی طرف متوجہ ہوا اور دل کے تأثرات اور طبیعت کا اضطراب دعا و مناجات کی صورت میں ظاہر ہوا طبیعت کی موزونیت نے اس کو نظم کا موزوں سانچہ عطا کر دیا اور اس طرح خود ان کے لیے اور پڑھنے والوں کے لیے اس کی تاثیر بڑھ گئی۔

پیشِ نظر مجموعہ شعر و شاعری کے ایک نمونہ اور کسی ادبی حیثیت سے نہیں پیش کیا جا رہا ہے نہ وہ اردو کے وسیع و گراں قدر ادبی ذخیرہ میں اضافہ ہے، ایک ٹوٹے ہوئے دل کی صدا اور اپنے مالک و مولیٰ سے عرض مدعا ہے، بایں ہمہ اہلِ دل کو بھی اور اہلِ ذوق کو بھی اس میں متعدد ایسے اشعار ملیں گے جو اپنی سادگی و تاثیر کی بنا پر ان کے دل پر اثر کیے بغیر اور ان سے داد لیے بغیر نہ رہیں گے۔

مثال کے طور پر مناجات ذیل پڑھیے جس کا پہلا بند ہے۔

کب سے کھڑی ہوں یا رب امید کے سہارے ــــ یہ دن نہ جانے میں نے کس طرح سے گزارے
بے چین و مضطرب دل جا کر کسے پکارے ــــ وہ کون ہو جو حالت بگڑی ہوئی سنوارے

ہے باب یہ کرم کا خالی نہ پھیر یا رب
دینا اگر تجھے ہے پھر کیوں ہے دیر یا رب

اس کا دوسرا بند بھی بڑا مؤثر و سادہ ہے

www.abulhasanalinadwi.org

کنج قفس سے بدتر اپنا ہے آشیانہ　　اس قیدِ بیکسی میں گزرا ہے اک زمانہ
مغموم دل پہ یارب لازم ہو رحم کھانا　　کرتی ہوں میں شکایت تجھ سے یہ عاجزانہ

بارِ الم ہے دل پر طاقت نہیں ہو دل میں
کیوں کر ہو صبر مجھ کو ہمت نہیں ہو دل میں

اس کا یہ شعر کس قدر دردمندانہ و پُرتاثیر ہے :۔

کب سے لیے کھڑی ہوں میں کاسۂ گدائی
اب تک ملا نہ مجھ کو اور شام ہونے آئی

اسی طرح سے آخری شعر بھی بڑا مؤثر اور سادہ ہے :

بندہ نواز میری منت کی لاج رکھ لے
میری نہیں تو اپنی رحمت کی لاج رکھ لے

بعض بعض شعر زبان اور ادبیت کے اعتبار سے بھی قابل ذکر و قابل داد ہیں مثلاً :۔

چُپ چُپ پہ میری غیروں کے دل پانی ہو گئے ہیں
اے ابرِ کرم تجھ پہ کچھ اس کا ہے اثر بھی

اسی طرح یہ مقطع :۔

مایوس ہو کیوں کس لیے آزردہ ہے تسنیم
ہوتی ہو جہاں شب وہاں لازم ہے سحر بھی

اسی طرح وہ نظم جس کا مطلع ہے :

زمانہ ہمیشہ بدلتا رہا ہے
مگر ہاں نہ ایسا کہ عالم نیا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

اپنی سادگی و سلاست میں ممتاز ہے۔

امید ہے کہ یہ مجموعہ گھروں میں دلچسپی کے ساتھ پڑھا جائے گا، اور بہت سے دلوں کو اس میں اپنے جذبات کی ترجمانی اور اپنے مضطرب قلب کی تسکین کا سامان نظر آئے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان دعاؤں کو مقبول اور اس مجموعہ کو قبول فرمائے۔

ابو الحسن علی

۲۰ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ

www.abulhasanalinadwi.org

حمد

تری ذات اعلیٰ صفات ہے، ترا نام آبِ حیات ہے
تری یاد وجہِ نجات ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

باسمہٖ سبحانہٗ

حمدِ باری تعالیٰ

تری حمد مجھ سے ہو کیا بیاں تری شان جلّ جلالہٗ
ترا ذکر راحتِ قلب و جاں تری شان جلّ جلالہٗ

تری حمد پوری محال ہے جو کہوں تو خام خیال ہے
تو خود آپ اپنی مثال ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

تری ذات اعلیٰ صفات ہے ترا نام آبِ حیات ہے
تری یاد وجہِ نجات ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

ترا عرشِ اعلیٰ مقام ہے یہ دلوں میں تیرا قیام ہے
یہ زباں پہ تیرا ہی نام ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

ترا جلوہ شمس و قمر میں ہے، ترا جلوہ لعل و گہر میں ہے
ترا جلوہ قلب و نظر میں ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

تو یہاں وہاں تو کہاں نہیں، کوئی ہو مقام جہاں نہیں
کوئی راز تجھ سے نہاں نہیں، تری شان جلّ جلالہٗ

کوئی ذات ایسی بھلا کہاں، جو سفر حضر میں ہو ہمرہاں
تو ہے سب کا ہر جگہ پاسباں، تری شان جلّ جلالہٗ

ہو مقام عرش پہ جلوہ گر، یہ دلوں کے راز سے باخبر
ہو زمیں کی تہہ پہ تری نظر، تری شان جلّ جلالہٗ

ہے جہاں میں تیرا ہی رنگ و بُو، ہے بسا خیال میں تو ہی تو
ہے زبانِ قلب پہ ذکر ھُو، تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

نہ نگاہِ ظن تجھے پا سکے نہ خیال ہی میں تو آ سکے
وہ ہے کون تاب جو لا سکے، تری شان جلّ جلالہٗ

ترا اسمِ گرامی حمید ہے، ترا نامِ نامی مجید ہے
تری ذاتِ گرامی وحید ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

تو خبیر ہے تو علیم ہے تو لطیف ہے تو حلیم ہے
تو رؤف اور رحیم ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

تو سمیع اور بصیر ہے، تو مجیب ربِّ قدیر ہے
تو علی ہے اور کبیر ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

تو مربّی اور کفیل ہے، تو شفیق ہے تو وکیل ہے
ترا اسمِ پاک جلیل ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

ترا ذکر کیسا عزیز ہے، تری یاد کتنی لذیذ ہے
ترا نام خود ہی عزیز ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

تری حکمتوں کا ہو کیا بیاں، تری قدرتوں کے ہیں سب نشاں
یہ زمیں اور یہ آسماں، تری شان جلّ جلالہٗ

ہیں انعام تیرے جو اے خدا انھیں گن سکے کوئی کیا بھلا
ترے فضل کی بس نہیں انتہا، تری شان جلّ جلالہٗ

وہ ہوائیں گرم ہیں تیز تر، کہ تپش سے تپ گئے بحر و بر
لگی لوٹنے خاک زمین پر، تری شان جلّ جلالہٗ

جو بہار آئی چمن چمن تو کھلے گل و لالہ و نسترن
ہے زبان طوطی کے یہ سخن تری شان جلّ جلالہٗ

کہیں کوٹھیاں ہیں سجی ہوئی، کہیں شادیاں ہیں رچی ہوئی
کہیں ماتم صف ہے بچھی ہوئی، تری شان جلّ جلالہٗ

لب جاں مریض بحال ہے، کوئی بیٹھے بیٹھے نڈھال ہے
اسے روکے کس کی مجال ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

کوئی موت سے نہ بچا سکا نہ مرے کو کوئی جِلا سکا
نہ نوشتہ کوئی مٹا سکا، تری شان جلّ جلالہٗ

کیا زور خوب نہ جا سکے نہ ہی چاند میں وہ سما سکے
کسی شے پہ قابو نہ پا سکے، تری شان جلّ جلالہٗ

کوئی عشق میں تیرے فنا ہوا کوئی کفر ہی پہ مرا جیا
جسے چاہا جیسا بنا دیا، تری شان جلّ جلالہٗ

کوئی شاہ کوئی امیر ہے، کوئی در کا مارا فقیر ہے
ترے کُن کی ایک نظیر ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

یہ زمیں بنی وہ بنے فلک، یہ بشر بنے وہ بنے مَلک
ہے ہر ایک شے میں تری جھلک، تری شان جلّ جلالہٗ

جو فلک پہ مہرِ مبین ہے تو یہاں پہ مظہرِ دین ہے
ترا دہ رسولِ امین ہے تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

نہ وہ حُسن شمس و قمر میں ہے، نہ وہ خوبی لعل و گہر میں ہے
نہ وہ شان کوئی بشر میں ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

یہ وہ ذات عالی مقام ہے کہ تمہارے بعد ہی نام ہے
میرا لاکھ بار سلام ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

یہ جو چند شعر ہوئے ادا، ہو قبولیت کا شرف عطا
بہ طفیل حضرتِ مصطفےٰؐ، تری شان جلّ جلالہٗ

ترا فضل، فضلِ عظیم ہے، ترا لطف، لطفِ عمیم ہے
تری ذات، ذاتِ کریم ہے، تری شان جلّ جلالہٗ

تجھے واسطہ اپنی ہی ذات کا، مجھے کردے ایسے صفات کا
جو سبب ہوں میری نجات کا، تری شان جلّ جلالہٗ

www.abulhasanalinadwi.org

اے خدائے زینتِ عرشِ بریں — اے خدائے رحمۃٌ للعالمیں

اے خدائے دو جہاں پروردگار — اے خدائے دو جہاں آمرزگار

ہم ہیں بندے اور تو معبود ہے — ہم ہیں ساجد اور تو مسجود ہے

سر جھکانا بندگی کی شان ہے — رحم فرمانا تمہاری آن ہے

کس کو ہمت اور طاقت ہے بھلا — کہ ترے آگے کرے چون و چرا

ہم صفت تیری بھلا کیونکر کریں — بندۂ عاجز ہیں کب طاقت ہمیں

ہو زباں قاصر تری تعریف سے — تیری مدحت سے تری توصیف سے

شکر ہم سے ہو نہیں سکتا ادا — تیری نعمت اور ترے احسان کا

دل مزے لیتا ہے تیری یاد میں — چین پاتا ہے یہ دل فریاد میں

ذکر تیرا باعثِ تسکین ہے — ذکر آرامِ دلِ غمگین ہے

www.abulhasanalinadwi.org

ذکر تیرا جان سے محبوب ہے ‏ ‏ ذکر تیرا دل کو بس مرغوب ہے

ذکر تیرا دل کی کرتا ہے جلا ‏ ‏ ذکر تیرا تجھ سے دیتا ہے ملا

تو وہ ہے سب کچھ تجھے آسان ہے ‏ ‏ نام تیرا قادرِ ذی شان ہے

کھیل قدرت کے عیاں ہیں جا بجا ‏ ‏ جس کو چاہا جس طرح پیدا کیا

کوئی دل ایمان سے معمور ہے ‏ ‏ کوئی اپنے کفر پر مغرور ہے

دانہ دانہ کی کسی کو احتیاج ‏ ‏ اور کسی کو دیدیے ہیں تخت و تاج

واسطہ تجھ کو حبیبِ پاک کا ‏ ‏ واسطہ تجھ کو شہِ لولاک کا

دین و دنیا کی بھلائی دے مجھے ‏ ‏ اور بچا ہر اک برائی سے مجھے

اے خدا تسنیم کو کر سرخرو

دین و دنیا میں رہے باآبرو

www.abulhasanalinadwi.org

www.abulhasanalinadwi.org

مناجاتیں

الٰہی اپنی حکمت سے علاجِ دردِ دل کر دے
تو مجھ بیمارِ غم کو صحتِ کامل عطا کر دے

www.abulhasanalinadwi.org

مناجاتیں

بیٹھی ہوں در پہ آج میں پروردگار کے
نکلیں تمام حوصلہ امید وار کے

بیتاب و بے قرار ہوں بےچین و مضطرب
دن خواب ہو گئے ہیں سکون و قرار کے

دورِ فلک نے آج یہ تعلیم دی مجھے
دشوار کتنے ہوتے ہیں دن انتظار کے

تاخیر سے تری یہی رہتا ہے ڈر مجھے
ارمان مٹ نہ جائیں دلِ بے قرار کے

شیوہ ترا کرم مجھے عادت گناہ کی
ہاں عفو کر کرم سے گنہ شرمسار کے

تسنیم چپ ہو کیوں ذرا قدرت کے کھیل دیکھ
آئیں گھٹائیں جھوم کے دن ہیں بہار کے

www.abulhasanalinadwi.org

اے مرے رب دلِ مضطر کی دعائیں سُن لے
حال زارِ دلِ بےکل جو سُنائیں سُن لے

قید ہیں جال میں فکروں کے مثالِ طائر
بے قراری میں نکلتی ہیں دُعائیں سُن لے

دیکھ لے، دیکھ لے، ہاں دیکھ لے حالت میری
سُن لے مغموم دلوں کی بھی صدائیں سُن لے

یاالٰہی تجھے تیرے ہی کرم کا صدقہ
کر نہ مایوس مجھے میری دعائیں سُن لے

ہیں خزانے ترے معمور تو پھر دیر ہے کیا
مانگنے والے کبھی خالی نہ جائیں سُن لے

www.abulhasanalinadwi.org

جو طلب میں نے کیا خاص عنایت سے دیا

تیرے قربان میری یہ بھی دعائیں سن لے

یہ مناجات کبھی کہہ کے سناؤں سب کو

داد اس کی ترے دربار سے پاؤں سن لے

آج تسنیم پہ ہو تیرے کرم کی بارش

آج ناکام ترے در سے نہ جائیں سن لے

فقیروں کی صورت صدا کر رہے ہیں

ترے در پہ بیٹھے دعا کر رہے ہیں

تو اب اپنا وعدہ وفا کر الٰہی

کہ ہم اپنا وعدہ وفا کر رہے ہیں

www.abulhasanalinadwi.org

بہت منتوں سے بڑی عاجزی سے
ترے رحم کی التجا کر رہے ہیں

ترے دوست فکرِ معیشت میں حیراں
جو دشمن ہیں تیرے مزا کر رہے ہیں

کیا تو نے ہم پر انھیں کو مسلط
جو دن رات ہم پر جفا کر رہے ہیں

دیا تو نے ان کو بھرے جن کے گھر ہیں
ہم امیدِ صبح و مسا کر رہے ہیں

مگر ہم کو تجھ سے ہے امید بہتر
کہ دے گا وہی جو دعا کر رہے ہیں

بھروسہ پہ اس ذاتِ واحد کے تسنیم
صدا دے رہے دعا کر رہے ہیں

www.abulhasanalinadwi.org

کب سے کھڑی ہوں یارب امید کے سہارے
یہ دن نہ جانے میں نے کس طرح سے گزارے
بیچین و مضطرب دل جا کر کسے پکارے
وہ کون ہے جو حالت بگڑی ہوئی سنوارے

ہے باب یہ کرم کا خالی نہ پھیر یارب
دینا اگر تجھے ہے پھر کیوں ہو دیر یارب

کنجِ قفس سے بدتر اپنا ہے آشیانہ
اس قید بیکسی میں گزرا ہے اک زمانہ
مغموم دل پہ یارب لازم ہے رحم کھانا
کرتی ہوں میں شکایت تجھ سے یہ عاجزانہ

بارِ الم ہے دل پر طاقت نہیں ہے دل میں
کیوں کر ہو صبر مجھ کو ہمت نہیں ہے دل میں

www.abulhasanalinadwi.org

فکروں سے تنگ آکر آئی ہوں تیرے در پر
اللہ رحم کر اب سن لے دعائے مضطر

کب تک پڑی رہوں گی کچھ حد بھی ہے مقرر
یا یوں ہی لوٹ جاؤں بابِ کرم پہ آکر

ہے تو کریم ایسا دیتا ہے خود بلا کر
مجھ کو بھی کر نہ محروم اپنا یہ در دکھا کر

محروم رہ نہ جاؤں دستِ دعا اٹھا کر
مشکل نہیں تجھے کچھ، جو چاہے تو عطا کر

اے رحمتِ دو عالم وعدہ(۱) تو اب وفا کر
مانگا ہے میں نے تجھ سے کس طرح گڑگڑا کر

کب سے لیے کھڑی ہوں میں کاسۂ گدائی
اب تک ملا نہ مجھ کو اور شام ہونے آئی

(۱) وعدہ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ، دوسرا وعدہ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

www.abulhasanalinadwi.org

دولت کی کیا کمی ہے معمور ہے خزانہ
بھر دے ہمارا دامن ہے عرض عاجزانہ
گزرے خوشی میں ساعت اور عیش میں زمانہ
کہتی ہوں تجھ سے رو کر اے بگیۂ شہانہ

دنیا و دیں کی حاصل ہو جائے اب امارت
جتنی بھی خوبیاں ہیں کر ہم کو سب عنایت

اللہ تیرے در پر یہ سر جھکا ہوا ہے
اور ہاتھ آسماں کی جانب اٹھا ہوا ہے
نظریں جھکی ہوئی ہیں اور دل بھرا ہوا ہے
خاموش کیوں ہے رحمت در تو کھلا ہوا ہے

ہے عام تیری بخشش بھر بھر کے دے رہا ہے
ہر فرد اپنا دامن پھیلا کے لے رہا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

ہم منتظر ہیں کب سے ابرِ کرم نہ آیا
ہاں مدّتوں سے دل پر اک رنج سا ہے چھایا
جب انتہا سے زائد بےکل ہوئی خدایا
اس درد سے پکارا آخر کہ دل بھر آیا

ہو تاب ضبط کیوں کر اور انتظار کب تک
یہ ناتوان دل ہے صبر و قرار کب تک

خوش قسمتی کا باعث تکلیف کو بنا دے
تسنیم کو الٰہی دونوں جگہ جزا دے
تقدیر کو جگا دے، تدبیر کو ہنسا دے
ذرّہ کو اب تو یا رب رشکِ قمر بنا دے

بندہ نواز میری منّت کی لاج رکھ لے
میری نہیں تو اپنی رحمت کی لاج رکھ لے

www.abulhasanalinadwi.org

بیٹھی ہوں ترے در پہ نہیں مجھ کو خبر بھی
نالوں نے مرے جانے کیا ہو کچھ اثر بھی

بےچین ہوں، بیتاب ہوں، امداد طلب ہوں
آسان ہو مشکل جو کرے ایک نظر بھی

چُپ چُپ پہ مری غیروں کے دل ہوئے پانی
اے ابرِ کرم تجھ پہ کچھ اس کا ہے اثر بھی

انجام کی ہے فکر کہ آرام ہے مفقود
حاصل ہو خوشی وہ کہ نکل جائے یہ ڈر بھی

اُٹھے ہیں مرے ہاتھ بھروسہ ہے کرم کا
اے تیری قسم تجھ کو ذرا دیکھ ادھر بھی

www.abulhasanalinadwi.org

ہے دل نہ ہو دربار تو اب دیکھ کھلا ہے
ہوتا ہے کرم تجھ پہ ذرا دیر ٹھہر بھی

مایوس ہے کیوں کس لیے آزردہ ہے تسنیم
ہوتی ہے جہاں شب ظلمات لازم ہے سحر بھی

آج تیری بے قراری رنگ لائے گی ضرور
دل کی بے چینی اثر اپنا دکھائے گی ضرور

اے دلِ بیکل ٹھہر جا کیوں ہے اتنا مضطرب
کہتی ہوں رحمت خدا کی آج آئے گی ضرور

دیکھ تو فرمان اسکا بے قراری میں نہ بھول
جب کہا لَاتَقْنَطُوا اس نے تو پائے گی ضرور

www.abulhasanalinadwi.org

سو رہی ہیں حسرتیں تیری تو اس کا غم نہ کر
رحمتِ حق آکے خود ان کو جگائے گی ضرور

تو نہیں محروم پھر سکتی کبھی در بار سے
وعدہ سچا ہے ترے ربّ کا تو پائے گی ضرور

اس گھڑی تسنیم تو نے جو دعائیں رو رو کے کی
ایک دن تو دیکھنا تجھ کو ہنسائے گی ضرور

○

نہ جانے دعاؤں کو کیا ہو گیا ہے
اثر ان کا جانے کہاں کھو گیا ہے

پہنچ جائے سیدھا سرِ عرش یا رب
وہ نالہ نکل کر ابھی جو گیا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

بہت ہم نے سمجھایا قلبِ حزیں کو
مگر آج بے صبر پھر ہو گیا ہے

جگا دے اُمیدوں بھرے دل کو یا رب
وہی دل جو تھک کر ابھی سو گیا ہے

برس جائے ہم پر وہ رحمت کا بادل
کہ اُٹھ کر اِدھر سے اُدھر جو گیا ہے

دلِ منتظر آج بے چین ہو کر
دُعاؤں میں کتنا ابھی رو گیا ہے

ہیں آثار اچھے کہ در پر پہنچ کر
دلِ مضطرب مطمئن ہو گیا ہے

تو پھر بھولی فرمان لَاتَقْنَطُوْا کو
یہ اب تجھ کو تسنیم کیا ہو گیا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

لائی ہوں آج شکوۂ بیداد — سن لے فریاد رس مری فریاد
دیکھ ہم امتِ محمدؐ ہیں — کر بحقِ نبیؐ مری امداد
حالِ دل جاکے ہم کہیں کس سے — کون تیرے سوا سنے فریاد
ہم گنہگار ہیں بہت لیکن — تیری رحمت کی کچھ نہیں تعداد
جال فکروں کا ہر طرف پھیلا — فکریں میرے لیے بنیں صیاد
روز و شب مسلموں پہ سختی دہر — دل ستم کش جہاں ستم ایجاد
دیکھ برباد ہو نہ جائے دل — تیرا مسکن ہے رکھ اسے آباد
ہم تو اللہ ترے بندے ہیں — غیر کی بندگی سے کر آزاد
دوستی ایسی کر عطا مجھ کو — کہ اطاعت سوا نہ ہو کچھ یاد

www.abulhasanalinadwi.org

جان جائے تری محبت میں موت آئے نہ آئے دنیا یاد
مر کے پا جائے چین وہ تسنیم
آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور دل شاد

دیکھ میری بے قراری دیکھ لے
دیکھ میری آہ و زاری دیکھ لے
دیکھ اب حالت ہماری دیکھ لے
کس قدر الجھن ہے طاری دیکھ لے
دیکھ لے کس درد سے کہتے ہیں ہم
کہہ کے پھر محروم کیوں رہتے ہیں ہم

www.abulhasanalinadwi.org

اک زمانہ ہو گیا اے ذوالجلال
اُٹھے ہیں دستِ دعا بہرِ سوال
ہوتا ہے رہ رہ کے مجھ کو یہ ملال
کام میرا ہو گیا کتنا محال

کیوں پڑی ہے مشکلوں میں میری جاں
ہے کمی کس بات کی تیرے یہاں

تیری رحمت جوش میں آئے گی کب
شادمانی کی گھٹا چھائے گی کب
آرزو اس دل کی بر آئے گی کب
یہ صدا میری اثر لائے گی کب

کب تلک خالی پھروں دربار سے
اے کرم والے تری سرکار سے

www.abulhasanalinadwi.org

میں نے جو بھیجی ہے عرضی اے جناب

کر عطا جلدی مجھے اس کا جواب

آج مجھ پر اے خدا کر فتح باب

فضل سے اپنے مجھے کر کامیاب

اب تو میں ہوں اور ترا دربار ہے

سر مرا ہے اور تری سرکار ہے

اک نظر رحمت کی ہم پر ڈال کر

نعمتوں سے آج مالا مال کر

حسرتیں میری نہ اب پامال کر

دور کر فکریں مجھے خوش حال کر

ہو مبارک باد کا غل چار سو

مل گیا جس کی تھی تجھ کو آرزو

www.abulhasanalinadwi.org

رحم رب العالمیں کو آگیا
دردِ دل اپنا اثر دکھلا گیا
نظم کا انداز اس کو بھا گیا
یہ قیاس اپنا مجھے بتلا گیا

کہہ رہا ہے آج ہر چھوٹا بڑا
بابِ مقصد نظم نے کھلوا لیا

دیکھ اپنی بے قراری بھول جا
بھول جا اب آہ وزاری بھول جا
فکریں اپنی آج ساری بھول جا
دل پہ جو وحشت ہے طاری بھول جا

رحمتِ حق آ گئی ہے جوش میں
سر اٹھا تسنیم آ جا ہوش میں

www.abulhasanalinadwi.org

دل کی بے چینی سے جینے کا مزا جاتا رہا
تیری خاموشی سے سارا حوصلہ جاتا رہا

کس لیے تاخیر ہے کب تک کروں میں انتظار
رحم کر اب رحم کر بس رحم کر پروردگار

مہربانِ من کرم فرما ہمارے حال پر
ہم خطاکاروں پہ کب ہوگی عنایت کی نظر

حالِ دل کس درد سے تجھ سے بیاں کرتے ہیں ہم
ہے تعجب گر نہ ہو مجھ پر تری چشمِ کرم

غیب سے میری مدد کر اے خدائے کارساز
لاج رکھ لے میرے آنے کی مرے بندہ نواز

کیوں ہے اتنی مضطرب بے چین و بیکل بے قرار
تجھ پہ اب تسنیم کرتا ہے کرم پروردگار

www.abulhasanalinadwi.org

سر مدتوں سے جانبِ در ہے جُھکا ہوا
وعدہ کیا تھا میں نے سو وعدہ وفا ہوا

تجھ سے ہی سُن چکی ہوں کہ مانگو مجھی سے تم
اب دے مجھے کہ دستِ دُعا ہے اٹھا ہوا

ٹکرا کے آئیں گنبدِ خضرا سے آج بھی
اللہ مرے دل کی صداؤں کو کیا ہوا

انجامِ عاقبت کا مجھے ڈر ہے اس قدر
جب آگیا خیال مرا دم ہوا ہوا

تو نے لگائی قید بُرے اور بھلے کی کب
وعدہ ہے اس کو دیں گے جو محوِ دُعا ہوا

www.abulhasanalinadwi.org

دربار گرم ہے ترے شاہِ کریم کا
دروازے پر وہ دیکھ، ہے میلہ لگا ہوا
وا ہوگئے ہیں بابِ کرم تیرے واسطے
تسنیم تجھ پہ آج تو فضلِ خدا ہوا

○

سوئے آسماں ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں
ندامت سے سر کو جُھکائے ہوئے ہیں
نگاہِ کرم کے طلب گار ہیں ہم
اگرچہ بُرے ہیں گنہگار ہیں ہم
بُروں سے ہو غفلت، یہ رحمت سے ہے دُور
تری ذات اور تیری عادت سے ہے دُور

www.abulhasanalinadwi.org

دوائے دلِ مضطرب دینے والے
بھلے اور بُروں کی خبر لینے والے

سبب کیا ہے اب تک جو محروم ہیں ہم
ترے در پہ بھی آکے مغموم ہیں ہم
یہاں بھی اگر ہو نہ مُشکل کُشائی
تو پھر فکروں سے ہو گی کیونکر رہائی

زمانے کی گردش سے مجبور ہیں ہم
پریشاں ہیں فکروں سے رنجور ہیں ہم
خیالات مایوس کُن آرہے ہیں
بہت گرچہ ہم دل کو سمجھا رہے ہیں

بہت مدّتوں سے مسلّط خزاں ہے
نہ مُرجھائے کیوں کر کہ دل ناتواں ہے

www.abulhasanalinadwi.org

بنائی ہے دل کی جو نازک طبیعت
تو پھر دُور ہو جائے دَورِ مُصیبت
گھٹا آئے ابرِ گُہر بار بَن کر
خوشی اور مسرت کے آثار بن کر
تجھی سے ہے فریاد اے ربِّ اکبر
ہمارے دلوں پر کرم کی نظر کر
زمانے کی ٹھوکر سے ہم کو بچالے
جو سوتے کبھی ہوں ہم تو ہم کو جگالے
کوئی آفت آئے تو ہُشیار کر دے
مصیبت سے پہلے خبردار کردے
نشانہ بنیں ہم نہ ظلم و ستم کا
رہے سایہ ہم پر تمھارے کرم کا

www.abulhasanalinadwi.org

بنا دل کو علم اور حکمت کا مرکز
ذہانت ذکاوت فراست کا مرکز
عطا کر مجھے اب وہ ایمانِ کامل
کہ روشن ہو جس سے سراپا مرا دل
کہ چمکوں وہاں بدرِ کامل کی صورت
جو دیکھے کہے نور کی ہے یہ مورت
تو آب مجھ کو وہ جامِ اُلفت پلا دے
جو تیری محبت میں بے خود بنا دے
زباں پر ہو ہر دم ترا ذکر جاری
رہے ذکر سے بس زباں تر ہماری
تمنا مجھے بس ترے دید کی ہو
خوشی جیسی لوگوں کو یاں عید کی ہو

www.abulhasanalinadwi.org

دمِ واپسیں تیرا کلمہ ہو جاری
زباں ایک لحظہ نہ بند ہو ہماری

اسی ذوق اور شوق میں جان نکلے
مرا آخری یہ بھی ارمان نکلے

تمنّا ہے تسنیم کی ربِّ اکبر
کہ دونوں جہاں میں ہو انجام بہتر

یارب درِ رحمت پر دیتی ہوں صدا کب سے
سائل ہوں ترے در کی کرتی ہوں دُعا کب سے

بھر دے مرے دامن کو اے جود و کرم والے
شاہا ترے در پر میں دیتی ہوں صدا کب سے

www.abulhasanalinadwi.org

یارب دلِ مضطر کو آرام میسّر ہو،
اس دل کی بدولت میں ہتی ہوں جفا کب سے

اُمید پہ قائم ہوں اُمید کا بدلہ دے
حد بھی ہے کوئی اُس کی کرتی ہوں دعا کب سے

اے رحمتِ دوعالم بھر دے میرا تو یہ کاسہ
میں کتنی اُمیدوں سے دیتی ہوں صدا کب سے

تسنیم اسی دُھن میں کب سے ہے اَڑی بیٹھی
لے لوں گی وہی جس کی کرتی ہوں دُعا کب سے

تجھ سے فریاد ہے بگڑی کو بنا دے مولا
میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے مولا

www.abulhasanalinadwi.org

تیرے دربار میں ہر روز صدا دیتی ہوں
وہ خوشی جس کو ترستی ہوں دکھا دے مولا

تجھ سے فریاد کیا کرتی ہوں چپکے چپکے
بھیج وہ ابرِ کرم دھوم مچا دے مولا

مجھ کو توفیق دے اسکی کہ تجھے خوش رکھوں
اپنی الفت کا تو ایک جام پلا دے مولا

کام بگڑے ہوئے بن جائیں کرم سے تیرے
اور ہاں بگڑی ہوئی بات بنا دے مولا

پھر ترے خانۂ کعبہ کی زیارت ہو نصیب
پھر مجھے روضۂ اطہر کو دکھا دے مولا

وہ ہی بن جائے ٹھکانہ وہیں رہ جائیں ہم
اب مجھے ارضِ مقدس میں بسا دے مولا

www.abulhasanalinadwi.org

تیرے دربار کی سائل ہے عطا کر اس کو
اپنی تسنیم کی بگڑی کو بنا دے مولا

آج پھر آئی ہوں میں اے شاہ تیرے رُوبرو
صدقہ اپنے رحم کا رکھ لے تو میری آبرو
کر عطا ایسی خوشی شہت ہو جس کی سُو بہ سُو
اب ترے دربار سے یارب پھروں میں سُرخرو
مانگ کر تجھ سے مجھے خالی نہ پھرنا چاہیئے
نعمتوں سے دامنِ مقصود بھرنا چاہیے
صُبح سے لے شام تک رہتا ہے مجھ کو انتظار
دیکھیں آتی ہے کدھر سے رحمتِ پروردگار

www.abulhasanalinadwi.org

آرزوئے دل یہی ہے اے مرے عالی تبار
پے بہ پے نازل ہوں تیری رحمتیں ٹوٹے نہ تار

مانگ کر تجھ سے مجھے خالی نہ پھرنا چاہیئے
نعمتوں سے دامنِ مقصود بھرنا چاہیئے

مانگ کر تجھ سے جہاں میں کوئی کب خالی پھرا
رات دن دربار میں رہتا ہے میلہ سا لگا
مدّعا لے کر جو آیا شاد ہو کر وہ گیا
فضل سے اپنے مجھے بھی شاد کر ربُّ العُلیٰ

مانگ کر تجھ سے مجھے خالی نہ پھرنا چاہیئے
نعمتوں سے دامنِ مقصود بھرنا چاہیئے

انتہا تکلیف کی اب ہو چکی ہے کر مدد
صبر کی طاقت نہیں دل میں مرے ربِّ اَحَد

www.abulhasanalinadwi.org

اور دُعا کرتے ہوئے گزری ہے مدت اے صمد
ختم کب ہوں گی یہ تکلیفیں، ہیں ان کی کوئی حد

مانگ کر تجھ سے مجھے خالی نہ پھرنا چاہیئے
نعمتوں سے دامنِ مقصود بھرنا چاہیئے

ہاتھ اُٹھا تسنیم اب اپنے خدا کے سامنے
سر جُھکا اپنا ادب سے کبریا کے سامنے
گزری جو تجھ پر وہ کہہ ربُّ العلا کے سامنے
عاجزی سے کہہ جو کہنا ہو خدا کے سامنے

مانگ کر تجھ سے مجھے خالی نہ پھرنا چاہیئے
نعمتوں سے دامنِ مقصود بھرنا چاہیئے

حالِ دل سب کہہ کے کہنا اے خدائے فرو جلال
جس گھڑی جب کا اُٹھا دستِ دُعا بہرِ سوال

www.abulhasanalinadwi.org

کردیا فوراً اُسے نعمت سے اپنی مالا مال
فضل سے اپنے مرا بھی دُور کر رنج و ملال

مانگ کر تجھ سے مجھے خالی نہ پھرنا چاہیے
نعمتوں سے دامنِ مقصود بھرنا چاہیے

رحمت کے آسرے پر میں نے تجھے پکارا
اُمید کے سہارے ٹھہرا ہے دل ہمارا
اے مالکِ دو عالم جلدی مری خبر لے
اس دردمند دل کو تیرا ہے بس سہارا
مولا مری خبر لے اب جان پر بنی ہے
کشتی پھنسی بھنور میں اور دور ہے کنارا

www.abulhasanalinadwi.org

بیچین و مضطرب دل زخموں سے چور رہا اب

بجز مرہم مسرت کوئی نہیں ہے چارا

گزری جو میرے دل پر شکوہ نہیں ہے تجھ سے

ہاں اتنی التجا ہے ٹھہرا دے دل ہمارا

گزری جو میرے دل پر اسکی خبر تجھے ہے!

روشن ہے خوب تجھ پر جو حال ہے ہمارا

تسنیم شکر کر اب کہ شکر کا ہے موقع

اُس کے کرم سے جس نے ٹھہرایا دل ہمارا

یا الٰہ العالمیں کب چین آئے گا مجھے

اس دلِ بیتاب پر کب رحم آئے گا تجھے

www.abulhasanalinadwi.org

اے مرے مشکل کشا تجھ سے مری فریاد ہے

اس مصیبت نے مرے دل کو کیا برباد ہے

قید غم سے دل مرا گھبرا گیا اُکتا گیا

جان پر آ کر بنی ہے دم لبوں پر آ گیا

سانس بھی لینے نہیں دیتا ہے دل کا اضطراب

چین دل کا کھو گیا ہے اور خوشی ہے مثلِ خواب

مشکلیں آسان کر اپنے کرم سے اے کریم

لاج رکھ شانِ کرم کی اور دکھا شانِ عظیم

کس قدر بےچین ہے، بےکل ہے اور بےتاب ہے

دل مرا اس رنج و غم سے ماہیِ بےآب ہے

ہے دُعا تسنیم کی اب اے خدائے دو جہاں

مشکلیں آسان کر اور رنج و غم سے دے اماں

www.abulhasanalinadwi.org

جو گزری دل پہ میرے وہ زباں پر لا نہیں سکتی
دلِ بے چین کی حالت میں اب بتلا نہیں سکتی
کچھ ایسی بیکلی ہے چین دم بھر پا نہیں سکتی
ترے دربار میں حرفِ شکایت لا نہیں سکتی

دلِ بیتاب کہتا ہے کلیجہ منھ کو آتا ہے
اشارہ بندگی کا ہے کہ رُو کو صبر جاتا ہے

ترے بابِ کرم پر روز سو سو بار آتی ہوں
کہانی اس دلِ پُر درد کی تجھ کو سناتی ہوں
تڑپ اور بیکلی سے جب بہت ہی تنگ آتی ہوں
تو پھر بیتاب ہو کر تیرے دروازے پہ آتی ہوں

الٰہی اپنی حکمت سے علاجِ دردِ دل کر دے
تو مجھ بیمارِ غم کو صحتِ کامل عطا کر دے

www.abulhasanalinadwi.org

دلِ مضطر کے ہاتھوں وحشتِ غم میں پھرتی ہوں تنہا
جو دن پڑتے ہیں مجھ پر تو ہی واقف ہے مرے مولا
ترے پیشِ نظر ہے حال ہر لمحہ مرے دل کا
نہیں مخفی ہے تجھ سے کچھ بھی حالِ زار مضطر کا
ترا گر اِک اشارہ ہو مرے سَو کام بَن جائیں
ترے اِک کُن کے کہتے ہی مُرادیں دل کی بر آئیں
بگڑتی ہے جو حالت دل کی تیرا نام لیتی ہوں
کلیجہ دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر تھام لیتی ہوں
تری مرضی سمجھ کر صبر سے پھر کام لیتی ہوں
تجھی سے کہہ کے حالِ زار دل آرام لیتی ہوں
رسائی ہوگئی دربار میں سر جُھک گیا در پر
تو پھر تسنیم کیوں رہتی ہے تو بیتاب اور مضطر

www.abulhasanalinadwi.org

یہ کیسا یارب زمانہ آیا کہ چین سے دل نہیں کسی کے
نہ اب ہیں وہ محفلیں طرب کی نہ وہ ہیں سامان دل لگی کے

یہ کیسی یارب ہوا چلی جو جہاں کی رنگت بدل گئی ہے
چمن سے رونق گھروں سے برکت دلوں سے الفت نکل گئی ہے

جو اگلی باتیں تھیں خواب ہیں وہ، جو خواب تھا وہ خیال ہو اب
نئی روش ہے نیا زمانہ، نئی زمانے کی چال ہو اب

مکیں ہیں بے خانماں ہزاروں مکاں جو پوچھو تو لامکاں ہے
حباب آسا خوشی ہماری، ملال دریا ہو بیکراں ہے

الٰہی ہم چاہتے اماں ہیں اماں دے ہم کو مصیبتوں سے
دلوں سے کر دور گردِ کلفت ہمارے گھر بھر دے نعمتوں سے

زمانہ ہمیشہ بدلتا رہا ہے گمر ہاں نہ ایسا کہ عالم نیا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

اداسی سی چھائی ہے سارے چمن میں
چمن کو کہوں کیا کہ کیا ہو گیا ہے

نہ بلبل کے نغمے نہ قمری کی کوکو
نہ ان کی نوا سنجیوں میں مزا ہے

نہ پھولوں میں رنگت نہ سبزہ چمن میں
زمانے کا نقشہ ہی بدلا ہوا ہے

ہوائے چمن جانے کیسی چلی ہے
کہ ہر پھول کھل کر آج مرجھا رہا ہے

چمن پر یہ موقوف ہے اور نہ گھر پر
جہاں دیکھو سناٹا چھایا ہوا ہے

نہ وہ اگلی باتیں نہ اگلے فسانے
دلوں پر غبارِ الم چھا رہا ہے

نئی آفتیں اور نئی کلفتیں ہیں
نیا اب زمانے کا رنگ ہو رہا ہے

اٹھے کانپ دل جن مصائب کو سن کر
انھیں مشکلوں کا ہمیں سامنا ہے

دلِ ناتواں اور طوفانِ غم ہے
اب اس کشتیِ دل کا حافظ خدا ہے

سکوں ہو گیا اب زمانے سے رخصت
سکوں کی جگہ روزِ محشر بپا ہے

یہ سب اپنے ہاتھوں کے کرتوت ہیں بس
ہماری بداعمالیوں کی سزا ہے

اٹھو کام لو عقل و ہوش و خرد سے
سمجھ لو یہی وقت بس کام کا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

یہ عبرت کدہ مومنوں کے لیے ہے

یہاں دل لگانا بُرا ہے بُرا ہے

شکوۂ آلام ہے اے ذوالجلال

سُن لے یا رب جو کریں تجھ سے سوال

کون ہے تیرے سوا فریاد رس

کون ہے تیرے سوا اے ذوالجلال

وقتِ بد سے اب اُڑے جاتے ہیں ہوش

چین دن کا رات کا سونا محال

زلزلہ تھا یا کہ تیرا قہر تھا

اب نہ دکھلانا کبھی اے ذوالجلال

www.abulhasanalinadwi.org

تنگ آکر اس بلائے دہر سے
آئے ہیں ہم تجھ سے کرنے عرضِ حال

دھکّے آفات سے تنگ آگئے
مضطرب دل کا ہے اب جینا محال

ناخلف اولاد پر مادر پدر
ایذا دینے کا نہیں لاتے خیال

جب نہیں وہ چاہتے شفقت تری
کب یہ چاہے گی کہ پہنچے کچھ ملال

خواہشِ تسنیم ہے ربِّ احَد
عیش میں گزریں مہینے اور سال

www.abulhasanalinadwi.org

زمانے کی حالت کہوں میں کہ کیا ہے
ہراک خود پرستی میں یاں مبتلا ہے

نہ عقبیٰ کا ڈر نہ پروائے دنیا
بس آرام اپنا ہراک چاہتا ہے

جو دینی اخوت تھی کمیاب ہے وہ
یہاں اب تو بھائی سے بھائی جدا ہے

دلوں میں ہیں بغض و حسد کارفرما
ہراک دوسرے کا بُرا چاہتا ہے

نہ عزت نہ دولت نہ حکمت ہے باقی
دماغوں میں لیکن تکبر بھرا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

بڑوں کی ہے عزت نہ چھوٹوں سے الفت
کہوں کیا زمانے کی بگڑی ہوا ہے

یہاں ہے فقط عیب جوئی سے مطلب
جو کچھ رہ گیا ہے یہی رہ گیا ہے
گزرتی ہیں غفلت میں راتیں جہاں کی
صدائے جرس ہے نہ بانگِ درا ہے

حوادث کے گرداب میں ہم پھنسے ہیں
سفینہ کوئی دم میں اب ڈوبتا ہے
ہوا اس زمانے کی اچھی نہیں ہے
ہوا و ہوس میں ہر اک گم ہوا ہے

جسے ناز تھا اپنے ہوش و خرد پر
وہ سر آج قسمت کے آگے جھکا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

خبر تو نہ لے گا تو مٹ جائیں گے ہم
ہے کشتی بھنور میں مخالف ہوا ہے
نگاہِ کرم بیکسوں پر ہے لازم
الٰہی تری ذات کا آسرا ہے
پریشاں تسنیم کیوں اس قدر ہے
مسلماں کا آپ حامی خدا ہے

بنا کر اپنا مرکز دل کو تو ایسا سما جائے
کہ تجھ کو پا کے یہ بےچین دل تسکین پا جائے
بسا ہو تو نہ جس کے دل میں وہ دل بیکار ہے بالکل
نہ ہو گر باغ میں گُل تو وہ گلشن خار ہے بالکل

www.abulhasanalinadwi.org

بہت بے لطف اور بے کیف گزری زندگی اتنی
کٹے اب تیری طاعت میں ہو باقی زندگی جتنی

اطاعت ہو شعار اپنا عبادت ذوق بن جائے
مرا ہر ہر قدم یارب سراپا شوق بن جائے

جیوں تیری طلب میں اور مروں تیری محبت میں
یہ پوری زندگی گزرے الٰہی تیری مدحت میں

مجھے اتنی محبت دے بنوں تصویر الفت کی
سراپا شوق بن کر توڑ دوں زنجیر فرقت کی

یہ روح تنگ قفس میں پھڑپھڑائے اور مچل جائے
تجھی کو یاد کرتے کرتے میرا دم نکل جائے

مرے رب مہرباں ہو جا تجھے صدقہ کریمی کا
یہ کلفت پیش خیمہ ہو تری ذرہ نوازی کا

www.abulhasanalinadwi.org

ہوئے ہوں عمر میں جتنے گناہ سب معاف کر دے تو
الٰہی ہر بُرائی سے مرا دل صاف کر دے تو

گناہ آلودہ دل کو پاک کر دے آبِ رحمت سے
مجھے خلعت ملے بخشش کا تیرے بابِ رحمت سے

تری شفقت تو مادر اور پدر سے ہے کہیں زائد
نہ ہو میری پکڑ بالکل نہ ہو کوئی سزا عائد

بچا کر مکرِ شیطاں سے مجھے اپنا ہی راغب کر
ہٹا کر دارِ فانی سے مرا دل اپنی جانب کر

رہے تسنیمؔ ہر لحظہ ترے ہی ذکر میں شاغل
تری بندہ نوازی سے یہ درجہ اس کو ہو حاصل

www.abulhasanalinadwi.org

ترے در پہ بیٹھی ہوں پروردگار
ترے رحم کی ہوں میں اُمیدوار
کیا جو طلب تو نے وہ سب دیا
یہ تیری محبت ہے اے کردگار

پلا دے مجھے اب تو اُلفت کا جام
مرے ربِّ مُو کی ہے یہ پکار
مرے دل میں ایسا سما جائے تو
کہ اس خشک کھیتی میں آئے بہار

جو خالی ہے دل ذکر اور شکر سے
نہ سمجھے اسے کوئی بھی ہوشیار

www.abulhasanalinadwi.org

جو دل یاد سے تیری معمور ہے
اسی دل پہ آتا ہے یہ تجھ کو پیار

بسا ہو نہ تو جس میں وہ دل نہیں
جو گُل ہی نہیں سارا گلشن ہے خار

تمنّا یہی ہے کہ تیری بنوں
ترے عشق میں جائے یہ جانِ زار

کبھی ہوں محبت سے بے چین میں
کبھی یاد سے تیری آئے قرار

تڑپ زندگی میں خوشی موت سے
مری زندگی موت ہو شاندار

محِب تیری کہلاؤں جب تک جیوں
مَروں تو ہو مجنوں میں میرا شمار

www.abulhasanalinadwi.org

رضا پر ہو تیری مرا خاتمہ
کروں شوق سے زندگی کو نثار

دمِ واپسیں جاری قلب و زباں
پڑھوں کلمۂ طیبہ بار بار

ترا نام ہے ارحم الراحمیں
کرم تیرا مشہور پروردگار

ترے فضل کی انتہا کچھ نہیں
تری ہو کے پھر میں رہوں بے قرار

مجھے اپنے مخصوص بندوں میں کر
ہے جن پر نگاہِ کرم بار بار

خیالاتِ فاسد سے دل صاف کر
کرم سے الٰہی اسے تو سنوار

www.abulhasanalinadwi.org

یہ تیرا ہے گھر اس کو پاکیزہ کر
نہ چھائے کبھی اس پہ گرد و غبار

ہے یہ بیکلی مجھ کو آٹھوں پہر
کہ لوں کس طرح اپنے دل کو سنوار

اِدھر حُبِّ دُنیا، اُدھر شوقِ دیں
بھلا پھر مجھے آئے کیسے قرار

عفو کر مرے سارے جُرم و خطا
نہ ہو مُجرموں میں ہمارا شمار

ندامت سے دل ہے مرا چُور چُور
ملامت سے مجھ کو نہ کر شرمسار

میں بیچین ہوں کب سے اس کا بدل
کرم کی وہ بارش ہو ٹوٹے نہ تار

www.abulhasanalinadwi.org

ذرا دیکھ تسنیم کا اضطرابا
نظر ہے سوئے آسماں بار بار

دُعا ہے حقیقت میں اپنے لیے
مگر جو پڑھے اس کی سُن لے پکار

جو کہ سُنتا ہے سب کی پکار سے پر
اور لیتا خبر ہے اشارے پر
آئی ہوں میں اسی کے سہارے پر
اور بیٹھی ہوں اس کے دوارے پر
تو نے فرمایا مانگو مجھی سے تم
اور بیٹھو ہمارے سہارے پر

www.abulhasanalinadwi.org

دیکھو محروم واپس جائیں ہم
بیٹھے ہیں خاص تیرے سہارے پر

روزی ان کو عطا کر خزانہ سے
جو کہ بیٹھے ہیں تیرے سہارے پر

کام بگڑے بنا دے کرم سے اب
بگڑی بنتی ہے تیرے اشارے پر

ناز مجھ کو بہت ہے کریمی پر
جیتی ہوں میں اسی کے سہارے پر

غوطہ زن بحرِ عصیاں میں کشتی مری
پار بیڑا لگا دے کنارے پر

آخرت میں عطا ہوں وہ درجے مجھے
رشک کر جائیں لوگ اس نظارے پر

www.abulhasanalinadwi.org

دیکھو تسنیم خالی نہ جائے اب
ہے فقط یہ تمھارے سہارے پر

یہی ہر دم مری تجھ سے دُعا ہے
بڑی ہی عاجزانہ التجا ہے
بنا دے زندگی میری خدایا
کبھی مجھ پر نہ ہو ظلمت کا سایا
گزاروں زندگی تیری رضا پر
نہ ہو تیری نظر میری خطا پر
الٰہی واسطہ تجھ کو کرم کا
کبھی مجھ پر پڑے سایا نہ غم کا

www.abulhasanalinadwi.org

نظر ہو تیری رحمت کی ادھر بھی
کرم ہو ساتھ میں جاؤں جدھر بھی

زیارت ہو محمد مصطفےٰؐ کی
محمد مصطفےٰ صلِ علیٰ کی

یہی خواہش یہی جستجو بھی
زیارت بھی کروں اور گفتگو بھی

الٰہی مجھ پہ شفقت کی نظر ہو
اسی میں زندگی میری بسر ہو

گنہ کے بوجھ سے کچلی پڑی ہوں
اُمید و یاس میں بے خود کھڑی ہوں

خُدایا تو بہت ہے رحم والا
خطا پوش اور نہایت حلم والا

www.abulhasanalinadwi.org

تو ہے ماں باپ سے زیادہ مہرباں
صفت ہے رحم تیری تو ہے رحماں

خلش دُنیا کی دل سے دُور کردے
گنہ کو بخش کر مسرور کردے

دمِ آخر ترا کلمہ ہو جاری
ہو تیری ہی محبت دل پہ طاری

محبت میں فنا ہو جاؤں بالکل
سراپا شوق بن کر آؤں بالکل

عذابِ قبر سے مجھ کو بچانا
الٰہی مجھ کو دوزخ سے بچانا

مری ہو قبر ٹھنڈی اور کشادہ
ہو اس میں روشنی بھی حد سے زیادہ

www.abulhasanalinadwi.org

ہوں مجھ پر منکشف اسرارِ جنت
نمایاں مجھ پہ ہوں انوارِ جنّت

فرشتے بولیں اب آرام سے سو
نہ ہوگا اب کبھی غم کوئی تم کو

پھنکے جب صور آئیں سب نکل کر
ہو میسر انشرا اور ہو حشر بہتر

تماشا گاہ سمجھوں حشر کو میں
ہجومِ حشر میلہ ہو نظر میں

ہو مجھ پر حشر میں رحمت کا سایہ
مرے سر عرشِ رفعت کا ہو پایہ

نہ ہو مجھ سے حساب اس زندگی کا
نہ ہو موقع مجھے شرمندگی کا

www.abulhasanalinadwi.org

تو مجھ سے یہ کہے گھبراتی کیوں ہے
یہاں آتے ہوئے شرماتی کیوں ہے

تسلّی رکھ نہ ہو ہرگز پریشاں
نہ گھبرا اور نہ ہو بالکل پشیماں

نہ ہوگی پوچھ گچھ تجھ سے نہ ہوگی
یہ میری خاص رحمت تجھ پہ ہوگی

مرے آقا ترے پیارے پیمبر
پلائیں مجھ کو بھر کر جامِ کوثر

کریں میری وہ پھر تجھ سے شفاعت
تری جانب سے ہو رحمت پہ رحمت

وہاں سے اُٹھ کے جاؤں سوئے جنت
مجھے محسوس ہو خوشبوئے جنت

www.abulhasanalinadwi.org

وہ جنّت نام ہے فردوس جس کا
وہی میرا ٹھکانا ہو خدایا

وہ نہریں دُودھ کی جس میں رواں ہیں
خدا کی نعمتیں لاکھوں جہاں ہیں

ہوا میں ٹھنڈی خوشبو بھینی بھینی
کروں جنّت کی ہر دم خوشہ چینی

نہیں تسنیم اس نعمت کے قابل
زہے قسمت ہو گر رحمت کے قابل

طفیلِ حضرتِ خیر البشر تو
مری یہ التجا منظور کر تو

www.abulhasanalinadwi.org

ملتزم پر

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھ ناچیز کو سنہ ۱۴۲۷ھ میں حج و زیارت کی سعادت نصیب فرمائی تھی، درج ذیل مناجات "ملتزم" پر (جو کعبہ شریف میں دعا کی مقبولیت کی خاص جگہ ہے) کہی تھی۔

اوّلاً اپنے نبی پر بھیجتی ہوں میں سلام
وہ جو ہیں میرے نبی خیر البشر خیر الانام

ہے گزارش آپ کی خدمت میں با صد احترام
گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف میرا سلام

بعدہٗ یہ التجا ہے پیشِ خلّاقِ انام
اے خدا مقبول کر صدقہ میں ان کے یہ کلام

www.abulhasanalinadwi.org

بارگاہِ خاص سے مجھ کو بھی کچھ مل جائے اب
اس مقدس باب پر مطلب مرا بر آئے اب
دل کی بیچینی و بیتابی اثر دکھلائے اب
راحت و آرام یہ بیتاب دل پا جائے اب
عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خُدا
کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدّعا

واسطہ ہے حضرتِ آدم صفی اللہ کا
یا الٰہی واسطہ تیرے خلیل اللہ کا
واسطہ دیتی ہوں میں تجھ کو ذبیح اللہ کا
سُن مری فریاد کو صدقہ رسول اللہ کا
عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خدا
کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدّعا

www.abulhasanalinadwi.org

حضرتِ بوبکرؓ کے صدق وصفا کا واسطہ

حضرتِ فاروقِ عادل حق نما کا واسطہ

حضرتِ عثمانؓ کی شانِ حیا کا واسطہ

اور علیِ مرتضیٰؓ شیرِ خدا کا واسطہ

عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خدا

کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدعا

دل میں میرے جو ہے الجھن دور ہو جائے ابھی

دل کی ساری بیکلی کافور ہو جائے ابھی

بیکل و بیتاب دل مسرور ہو جائے ابھی

عرض جو کچھ میں کروں منظور ہو جائے ابھی

عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خدا

کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدعا

www.abulhasanalinadwi.org

یاالٰہی دین و دُنیا کی سعادت ہو نصیب
دین اور ایمان کی سچی حلاوت ہو نصیب
اے خدا دونوں جہاں کی اب امارت ہو نصیب
اس دلِ بےچین اور بےکل کو راحت ہو نصیب

عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خدا
کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدعا

تیری بلوائی ہوئی آئی ہوں اے شاہِ جہاں
اے کریم دو جہاں میں ہوں تمہاری میہماں
تیری عزت کی قسم ذلت نہ ہو میری وہاں
کر نوازش اس طرح کہ محوِ حیرت ہو جہاں

عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خدا
کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدعا

www.abulhasanalinadwi.org

اے خدا تسنیم کی نصرت تمہارے ہاتھ ہے
اس دلِ بے چین کی راحت تمہارے ہاتھ ہے
کاتبِ قسمت مری قسمت تمہارے ہاتھ ہے
روزِ محشر بھی مری عزّت تمہارے ہاتھ ہے

عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خدا
کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدّعا

تھام کر کعبہ کا پردہ کر رہی ہوں التجا
اب نہ ہو بسمل مرا دل از پئے خیر النساءؓ
اپنے فضلِ خاص سے مقبول کر میری دُعا
سُن مری فریاد تجھ کو واسطہ حسنینؓ کا

عرض یہ منظور کر اپنے کرم سے اے خُدا
کعبۂ اقدس کی برکت سے ہو پورا مدّعا

www.abulhasanalinadwi.org

دُعائے صحّت

برادرِ عزیز مولانا ابوالحسن علی ندوی کی آنکھوں کی مسلسل تکلیف سے متأثر ہوکر

مرے بھائی علیؔ کی آنکھ اب ایسی شفا پائے
تری حکمت سے یارب کمسنی کی سی جِلا پائے

نقائص آنکھ میں جتنے ہیں ان کو دور فرمادے
عطا کر روشنی ایسی کہ ان کا دل مزا پائے

بچالے ہر مرض سے ہر مصیبت اور خطرے سے
وہ لے انعام جو ہیں وہ مُسلسل اور سدا پائے

ترقّی عُمر میں ایماں، عمل میں اور صحّت میں
کشائش رزق میں اتنی ہمیشہ در کو وا پائے

www.abulhasanalinadwi.org

تو ہی اصلاح فرما ان کے کُل اعضاء جوارح کی
وہ قوت اور طاقت دے کہ صحت کا مزا پائے

ترقی پر ترقی ہو بصارت اور بصیرت میں
جو بیٹھے ان کی صحبت میں وہی ان سے ضیا پائے

حفاظت انکی دائیں بائیں آگے پیچھے سے فرما
نہ خطرہ پاس سے گزرے، نہ یہ اس کی ہوا پائے

علی کو ناز ہے تیرے کرم پر تو بھی ایسا کر
اٹھائے ہاتھ جب اپنے تو تیرا در کھلا پائے

ترا ناچیز بندہ ہے کرم کا ہے ترے طالب
کلی دل کی کھلا ایسی کہ جینے کا مزا پائے

ترے نزدیک کیا مشکل جو تو چاہے ابھی کر دے
جو ہو چشم کرم تیری نظر فوراً اجلا پائے

www.abulhasanalinadwi.org

بشارت ہو علی کو دو جہاں کی خوش نصیبی کی

جہاں کے گوشہ گوشہ سے صدائے مرحبا پائے

علی پر وہ نوازش ہو ملائک رشک کر جائیں

تری بندہ نوازی سے یہ ایسا مرتبا پائے

خدایا ان کی زوجہ کو عطا کر صحت کامل

مرض کو دور کر ایسا، نہ پھر اس کی ہوا پائے

الٰہی حضرت ایوبؑ کو تونے شفا بخشی،

وہی حکمت نمایاں ہو کہ یہ کامل شفا پائے

رہیں شیر و شکر دونوں ہمیشہ فضل سے تیرے

مسرت پر مسرت ہو، عطا پر یہ عطا پائے

رہے قسمت دعا مقبول ہو گر مضطرب دل کی

کرم کا واسطہ تسنیم اب خالی نہ جا پائے

www.abulhasanalinadwi.org